اطلاع نامہ (نیوز ریلیز)

تقرروں میں آئینی تبدیلی کے لیے تحریک

30 مارچ، 2026

البرٹا کی حکومت ایک تحریک پیش کرے گی جس میں آئینی ترامیم کا مطالبہ کیا جائے گا جو صوبے کو اعلیٰ عدالت کی تقرریوں میں اپنا حق دے گی۔

آئینی ایکٹ 1867 کے سیکشن 96 کے تحت وفاقی حکومت صوبائی اعلیٰ عدالتوں میں ججوں کی تقرری کرتی ہے، حالانکہ صوبے ان عدالتوں کے انتظام کے لیے ذمہ دار ہیں البرٹا کی تحریک اس فریم ورک میں ترمیم کرنے کا مطالبہ کرتی ہے تاکہ البرٹا کی خدمت کرنے والے ججوں کے انتخابات میں صوبے کا با ضابطہ کردار ہو۔

یہ تحریک اگر مقننہ سے منظور ہوتی ہے، تو کینیڈا کے آئین میں ترامیم کا مطالبہ کرے گی۔ کسی بھی تبدیلی کے لیے پارلیمنٹ سے منظوری درکار ہوگی۔ البرٹا پارلمنٹ میں تمام جماعتوں سے مطالبہ کر رہا ہے کہ وہ مطلوبہ آئینی ترمیم کے تعارف اور منظوری کی حمایت کریں۔

مجوزہ طریقہ کار کے تحت، البرٹا کی اعلیٰ عدالتوں میں تقرریاں البرٹا کے تجویز کردہ اور منظور شدہ امیدواروں سے بنائ جائیں گی، جس سے صوبے کو انتخاب کے عمل میں براہ راست کردار ملے گا۔

یہ طریقہ عدلیہ آزادی کو تحفظ فراہم کرتا ہےاور عدالتی تقرریوں میں واضع صوبائی آواز کو یقینی بناتے ہوئے انصاف کی انتظامیہ میں البرٹا کے کردارکو محفوظ بناتا ہے۔

"البرٹا اس صوبے میں انصاف کی فراہمی کے لیے ذمہ دار ہے لیکن اعلی عدالتوں کی ججوں کی تقرریوں میں اس کا کردار نہیں ہے۔ وہ عدالتیں ہر روز البرٹنز کی خدمت کرتی ہیں، اور اس نظام کو چلانے والے صوبے کا اس میں کردار ہونا چاہیے کہ اس میں کون تعینات ہے۔ یہ تحریک اس خلا کو دور کرتی ہے، عوامی اعتماد کو مضبوط کرتی ہے اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ البرٹا کا اس صوبے میں انصاف کی فراہمی میں واضع کردار ہو"

ڈینیئل اسمتھ، پریمیئر

کینیڈا وفاقی نظاموں میں ایک منفصل حصہ ہے، جہاں تقابلی ممالک ریاست یا صوبائی حکومتوں کو عدالتی تقرریوں میں براہ راست کردار دیتے ہیں۔ فی الحال عدالتی تقرریاں عدالتی مشورہ کمیٹیز کے ذریعےکی جاتی ہیں، جو درخواست دہندگان کی جانچ اور اسکریننگ کرتی ہیں اور وفاقی حکومت کو غیر پابند سفارشات فراہم کرتی ہیں۔ موجودہ عمل صوبائی حکومتوں کو ججوں کی تقرری میں بامعنی کہنے کا موقع نہیں دیتا۔

"صوبوں کو یہ فیصلہ کرنے کے لیے براہ راست آواز کی ضرورت ہے، کہ کون ان کی عدالتوں میں بیٹھنے کے لیے موزوں ہے۔ یہ نقطہ نظر اس بات میں زیادہ توازن لائے گا کہ تقرریاں کس طرح کی جاتی ہیں، اور عدالتی آزادی کو تقویت دیتے ہوئے زیادہ شفاف اور جوابدہ عمل کی حمایت کرے گا۔"

مکی ایمری (Mickey Amery)، وزیر برائے انصاف اور اٹارنی جنرل

Classification: Public

Alberta

اطلاع نامہ (**نیوز ریلیز**)

البرٹا پریمیئر ڈینیئل اسمتھ، نے اونٹاریو کے پریمیئر ڈگ فورڈ، کیوبیک کے پریمیئرفرانسوا لیگلٹ اور ساسکیچیوان کے پریمیئر اسکاٹ مو نے پرائم منسٹر مارک کارنی کو ایک مشترکہ خط لکھا جس میں اعلی عدالتوں، اپیل کی عدالتوں اور کینیڈا سپریم کورٹ کے لیے ایک بامعنی اور باہمی تعاون پر مبنی عمل عمل اکا مطالبہ کیا گیا۔

یہ اقدام البرٹا نیکسٹ پینل کے تاثرات پر مبنی ہے جہاں البرٹنز عدالتی تمرریوں میں ایک مضبوط کردار پر زور دیا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سیے کہ عدالتیں البرٹا کی کمیونٹیز کی مخصوص ضروریات کی عکاسی کرتی ہیں۔

فوری حقائق

- گورنر جنرل کو *آئین ایکٹ 1867* کے سیکشن 96 کے تحت البرٹا کی اعلیٰ عدالتوں میں ججوں کی تقرری کا اختیار حاصل ہے۔
- منظور ہونے کی صورت میں یہ تحریک آئینی ترمیمکی درخواست کرے گی۔ ایس یکسی بھی ترمیم کو قانون میں اعلان کرنے سے پہلے البرٹا کی قانون ساز اسمبلی اور پارلیمنٹ سے منظوری درکار ہوگی۔
- فی الحال اعلیٰ عدالت کی عدالتی تقرریاں عدالتی مشاورتی کمیٹیوں کے ذریعے کی جاتی ہیں، جو درخواست دہندگان کی جانچ اور اسکریننگ کرتی ہیں اور وفاقی حکومت کو غیر پابند سفارشات فراہم کرتی ہیں۔

متعلقہ معلومات

- البرٹا نیکسٹ پینل کی سفارشات

متعلقہ خبریں

- صوبے عدالتی تقرریوں کے لیے متحد ہو گئے(24 مارچ، 2026)
- البرٹا میں وفاقی عدالتی تقرریاں: پریمیئر سمتھ اور وزیر ایمری (3 فروری، 2026)

ملٹی میڈیا

- نیوز کانفرنس دیکھیں